سوال

(86) صلوۃ اللیل کا افضل وقت کون ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

صلوۃ اللیل کا افضل وقت کون ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صلوۃ اللیل کا افضل وقت آخر شب ہے، آخر شب کی بہت فضیلت آئی ہے، مشکوۃ شریف صفحہ ۱۰۱ میں ہے

((عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ ینزل ربنا تبارک وتعالیٰ کل لیلۃ الی السماء الدنیا حین یبقی ثلث اللیل الاخریقول من یدعنی فاستجیب لہ من یسالنی فاعطیہ من یستغفرنی فاغفرلہ متفق علیہ))

''صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا پروردگار تبارک و تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا کی طرف جبکہ رات کی آخری تہائی باقی رہ جاتی ہے، نزول فرماتا ہے، کہتا ہے کہ کون ہے جومجھے پکارے کہ میں اس کی سنوں۔ کون ہے جو مجھ سے کچھ مانگے، کہ میں اسے دوں، کون ہے جو مجھ سے گناہوں کی بخشش چاہے کہ میں اس کے گناہ بخش دوں۔''

اور بھی اُس صفحہ میں ہے۔

((عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ احب الصلوۃ الی اللہ صلوۃ داود واحب الصیام الی اللہ صیام داود کان ینام نصف اللیل ویقوم ثلثہ وینام سلسۃ ویصوم یوماً ویفطر یوماً متفق علیہ))

''صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں ہے، کہ عبد اللہ بن عمرو نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نمازوں میں سب سے زیادہ پیاری نماز داؤد علیہ السلام کی نماز ہے، اور روزوں میں سب سے زیادہ پیارا روزہ اللہ کے نزدیک داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے، داؤد علیہ السلام آدھی رات سو رہتے تھے۔ اور تہائی رات نماز پڑھتے۔ پھر چھٹا حصہ رات کا سو رہتے، اور ایک دن روزہ رکھتے، اور ایک دن افطار کرتے۔''

اور بھی اسی صفحہ میں ہے۔

((عن عائشۃ رضی اللہ عنہ قالت کان قضٰی رسول اللہ ﷺ ینام اول اللیل ویحیٰی اٰخرہ متفق علیہ))

''صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اول شب میں سو رہتے، اور آخر شب میں نماز پڑھتے۔''

اور بھی اسی صفحہ میں ہے۔

((عن عمرو بن عبسۃ قال قال رسول اللہ ﷺ اقرب مایکون الرب من العبد فی خوف اللیل الاٰخر فان استطعت ان تکون ممن یذکر اللہ فی تلک الساعۃ فکن رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث صحیح غریب اسناداً))

''سنن ترمذی میں ہے، اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے کہ عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کہ پروردگار سب وقتوں سے زیادہ آخر شب میں بندوں سے نزدیک وہتا ہے، تو اگر تجھ سے ہوسکے کہ جو لوگ اس وقت اللہ کو یاد کیا کرتے ہیں، ان میں سے ہوجائے تو ہو ہی جا۔''

اور بھی اُسی صفحہ میں ہے۔

((عن ابی امامۃ قال قیل یا رسول اللہ ای الدعاء اسمع قال جوف اللیل الاٰخر ودبر الصلوۃ المکتوبات رواہ الترمذی))

''سنن ترمذی میں ہے کہ ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کس وقت کی دعا سب سے زیادہ سنی جاتی ہے، فرمایا آخر شب کی، اور فرض نمازوں کے بعد کی۔''

اور صفحہ ۱۰۳ میں ہے۔

((عن جابر قال قال رسول اللہ ﷺ من خاف ان لایقوم من اٰخر اللیل فلیوتر اولہ و من طمع ان یقوم من اٰخر فلیوتر اٰخر اللیل فان صلوۃ اٰخر اللیل مشھودۃ وذلک افضل رواہ مسلم))

''صحیح مسلم میں ہے کہ جابر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کو ڈر ہو کہ آخر رات میں نہیں اٹھے گا، تو وہ اول ہی رات میں وتر پڑھ لے، اور جس کو امید ہو کہ آکر شب میں اٹھے گا۔ تو وہ وتر آخر شب میں پڑھے کیونکہ آخر شب میں رحمت کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں، اور آخر شب کی نماز افضل ہے۔''

اور صفحہ ۱۰۷ میں ہے۔

((عن عبد الرحمٰن بن عبد القاری قال خرجت مع عمر بن الخطاب لیلۃ الی المسجد فاذا الناس اوزاع متفرقون یصلی الرجل لنفسہ ویصلی الرجل فیصلی الرھط فقال عمر انی لو جمعت ھؤلاء علی قاریٔ واحد لکان امثل ثم عزم فجمعھم علی ابی ابن کعب قال ثم خرجت معہ فی لیلۃ اٰخر والناس یصلون بصلوۃ قارئھم قال عمر نعمت البدعۃ ھذہ والتی تنامون عنھا افضل من التی تقومون یرید اٰخر اللیل وکان الناس یقومون اولہ راوہ البخاری))

''صحیح بخاری میں ہے کہ عبد الرحمن بن عبد نے کہا کہ میں ایک رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کو نکلا تھا۔ تو دیکھتا کیا ہوں کہ مسجد میں کچھ لوگ متفرق طور پر نماز پڑھ رہے ہیں۔ کوئی اکیلا ہی پڑھ رہا ہے، اور کسی کے ساتھ چند آدمی شامل ہو کر پڑھ رہے ہیں، تو حضرت عمر نے فرمایا کہ اگر میں ان لوگوں کے لیے ایک امام مقرر کر دیتا کہ یہ لوگ اُسی کے پیچھے پڑھا کرتے تو بلاشبہ یہ بہتر ہوتا، پھر ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو ان کا امام مقرر کر ہی دیا۔ عبد الرحمن نے کہا کہ پھر میں اور رات بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا، اور لوگ اپنے امام کے ساتھ جماعت سے نماز پڑھ رہے تھے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ کیا اچھی بدعت ہے، اور جس وقت سے یہ لوگ غافل ہو کر رہتے ہیں، یعنی آخر رات وہ اس وقت یعنی اول رات ہے جس میں یہ لوگ نماز پڑھتے ہیں، افضل ہے۔''

اور فتح القدیر جلد ۱ صفحہ ۲۰۶ میں ہے۔

((انما صلوۃ اللیل والافضل فیھا أخرہ))

''نماز تراویح بھی صلوہ اللیل ہی ہے، اور اس میں افضل آخر شب ہے، واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب''

(کتبہٗ محمد عبد اللہ الغازیفوری)

مختصر حالات اُستاد حافظ عبد اللہ غازی پوری رحمۃ اللہ علیہ

جن کی ذات پر علم کو فخر اور عمل کو ناز تھا۔ تدریس جن کے دم سے زندہ تھی اساتذہ جن پر اس قدر نازاں کہ حضرت شیخ الکل جناب میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے۔ میرے درس میں دو عبد اللہ آئے۔ ایک عبد اللہ غزنوی رحمۃ اللہ۔ دوسرا عبد اللہ غازی پوری۔ آپ کے مشاہیر تلامذہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مولانا محمد سعید بنارسی رحمہ اللہ (۲) مولانا عبد النور حاجی پوری مظفر پوری رحمہ اللہ (۳) حضرت شاہ عین الحق رحمہ اللہ (۴) مولانا عبد السلام مباری پوری رحمہ اللہ (۵) عبد الرحمن مبارک پوری رحمہ اللہ (۶) مولانا محمد یونس پرتاب گڑھی دہلوی رحمہ اللہ (۷) مولانا سید محمد داوٗد غزنوی رحمہ اللہ سابق امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان۔ لکھنؤ ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۹۱۸ء میں وفات پائی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 06 ص 251

محدث فتویٰ